حافظ محمد ارشد سعیدی۔ خانیوال

# ”غموں کے اندھیروں میں خوشیوں کے چراغ“

اپنی گھریلو اور کاروباری زندگی میں دگنی کامیابی حاصل کرنے کے نوسنہری اصول۔

(۱) جب بھی آپ کسی مسلمان بھائی سے ملیں تو سب سے پہلے حقیقی طور پر محبت کے ساتھ مسکراتے ہوئے چہرے سے سلام اور گرمجوشی سے مصافحہ کریں۔

(ا) ایک مسلمان کے دوسرے مسلمان پر چھ حق ہیں۔ (جن میں سب سے پہلا یہ ہے) کہ جب اسے ملے سلام کہے۔ (ترمذی، دارمی)

(ب) جب دو مسلمان آپس میں ملتے ہیں اور مصافحہ کرتے ہیں ان کے جدا ہونے سے پہلے ان کے گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں۔ (احمد، ترمذی، ابن ماجہ)

(۲) گفتگو کرتے ہوئے، مخاطب کی عزت کا خیال رکھیں۔ اچھے اور احسن طریقے سے گفتگو کریں دوستانہ لہجہ اختیار کریں۔ اسے شرمندہ کرنے یا اس پر چھا جانے کی کوشش نہ کریں۔

نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

”مسلمان مسلمان کا بھائی ہے، نہ اس پر ظلم کرے نہ اسے ذلیل کرے اور نہ ہی اسے حقیر سمجھے۔“ (مسلم) ارشاد ربانی ہے:

”اے ایمان والو! اللہ سے ڈرا کرو اور بات سیدھی کہا کرو۔“ (سورۃ الاحزاب آیت ۷۰)

(۳) اونچی آواز میں بات نہ کریں۔

فرمان باری وتبارک وتعالیٰ ہے:

”اور بولتے وقت اپنی آواز نیچی رکھنا کیونکہ ”اونچی آواز گدھوں کی سی ہے اور کچھ شک نہیں کہ سب سے بری آواز گدھوں کی ہے۔ (لقمان آیت ۱۹)

(۴) اپنے بھائی کو اچھے ناموں سے پکاریں اور وہ نام زیادہ استعمال کریں جو اس کو سب سے زیادہ پسند ہو۔ ارشاد ربانی ہے:

”ایک دوسرے کو برے ناموں سے نہ پکارو۔“ (سورۃ الحجرات ۱۱)

(۵) دوسروں کا مذاق نہ اڑائیں نہ اپنے بڑوں کا نہ اپنے چھوٹوں کا۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

اے ایمان والو! کوئی قوم کسی قوم سے مذاق نہ کرے ممکن ہے کہ وہ قوم جس سے مذاق کیا جا رہا ہے بہتر ہو ان سے جو مذاق کر رہے ہیں اور نہ عورتیں عورتوں سے تمسخر کریں ممکن ہے کہ وہ ان سے بہتر ہوں اور عیب نہ لگاؤ ایک دوسرے کو اور نہ پکارو برے ناموں سے ایک دوسرے کو۔ (الحجرات)

(۶) کسی کی بدگمانی اور غیبت نہ کریں۔

ارشاد ربانی ہے:

”اے ایمان والو! زیادہ گمان کرنے سے بچو کیونکہ بعض گمان (یعنی بدگمان) گناہ ہیں اور ایک دوسرے کے حال کا تجسس نہ کیا کرو اور نہ کوئی کسی کی غیبت کرے کیا تم میں سے کوئی اس بات کو پسند کرتا ہے کہ اپنے مرے ہوئے بھائی کا گوشت کھائے؟ اس سے تم ضرور نفرت کرو گے اور اللہ کا ڈر رکھو بے شک اللہ تعالیٰ توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے۔“ (الحجرات)

(۷) اپنی غلطی کا اعتراف کرنا سیکھیے اور بحث میں جیتنے کا بہترین طریقہ بحث سے باز رہنا ہے۔

فرمان نبوی ﷺ:

کہ ”جب بندہ اپنی غلطی کا اعتراف کرتا ہے اور پھر اللہ تعالیٰ سے معافی طلب کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کو معاف فرما دیتے ہیں۔“ (بخاری، مسلم)

(۸) بے لوث ہو کر دوسروں کی خدمت کریں۔ فرمان نبوی ﷺ ہے:

”اللہ تعالیٰ اس وقت تک اپنے بندے کی مدد کرتے ہیں جب تک بندہ اپنے مسلمان بھائی کی مدد کرتا رہتا ہے۔“ (مسلم)

(۹) غصہ اور غرور نہ کریں، غصہ آنے کی صورت میں فوراً پڑھیں: ”اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم۔“

قرآن مجید میں ارشاد ہے:

”غصہ کو پینے والے لوگوں کو معاف کرنے والے اور احسان کرنے والوں کو اللہ تعالیٰ پسند کرتے ہیں۔“ (سورۃ آل عمران آیۃ ۱۳۴)